اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

285

روزنامہ الفضل

قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN

نمبر ٹیلیفون ۹۱

شرح چندہ پیشگی
سالانہ عہ
ششماہی ۸عہ
سہ ماہی ۴عہ
بیرون ہند سالانہ ۱۲
عہ۱۸

ایک پرچہ ۱ آنہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۸۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۷ | مورخہ ۳۰ شوال ۱۳۵۸ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۱۲ دسمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۸۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ دسمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو صبح کے وقت درد اسہال کی شکایت ہو جاتی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں:۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت مختلف اعضاء میں درد کی وجہ سے علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے:۔

کل خواتین کا جلسہ زیر انتظام لجنہ اماء اللہ منعقد ہوا جس میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے تقریریں کیں اور مستورات کو خلافت جوبلی فنڈ کے وعدوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔

قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ویرووال سے اور مولوی غلام احمد صاحب فرخ کراچی سے آئے:۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے کل گیانی واحد حسین صاحب شاہدرہ بسلسلہ تبلیغ بھیجے گئے:۔

مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے:۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حیات مسیح کے عقیدہ سے تمام انبیا کی ہتک ہوتی ہے

"کیا تم قبول کر سکتے ہو۔ کہ بہت سے مہمان موجود ہوں۔ اور بہتوں کو تو عمدہ عمدہ کھانے۔ پلاؤ وغیرہ دیئے جائیں اور کچھ آدمی ایسے بیٹھے رہیں۔ اور ان کو معمولی روٹی دی جاوے کیا وہ مہمان اس تفریق کو دیکھ کر یہ نہ کہیگا۔ کہ کاش میں نہ آتا۔ اب اسی طرح پر ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر تو مر گیا پھر حضرت مسیح میں کیا خصوصیت تھی۔ جو زندہ رہے کیا ایسا اعتقاد رکھ کر دوسرے نبیوں کی ہتک نہیں ہوتی۔ ان کا دل کیوں ایسی توہین کو روا رکھتا ہے۔ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر تو صرف ۶۳ سال کی ہے۔ اور عیسےٰؑ مرنے ہی میں نہ آئیں۔ میں نہیں سمجھتا۔ کہ حضرت عیسےٰؑ نے وہ کیا کام کیا ہے جس کے بدلے یہ زندگی انہیں دی جاتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو تو یہ ارشاد ہو۔ کہ قل رب زدنی علما۔ اور دوسری طرف زندگی کچھ بھی نہ ملے۔ آپ ساری دنیا کے لئے آئے۔ اور ہمیشہ کے لئے آئے۔ اور یہ حال ادھر مسیح ایک چھوٹی سی قوم کے لئے آئے۔ بارہ حواری بھی وقت پر ساتھ نہ رہ سکے۔ اور یہ حالت کہ ابدی زندگی ان کے لئے تجویز کی جائے۔ یہ سب بے ہودہ باتیں ہیں۔ مخالف خواہ کچھ ہی کہیں۔ اصل یہی ہے۔ کہ جو حیات طیبہ آپ کو دی گئی ہے وہ دوسرے کو نہیں ملی۔ اور نہیں مل سکتی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی جس قدر تعریف کی جائے وہ کم ہے۔ اگر کہو۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

سچی توبہ انسان کو اللہ تعالےٰ کے فضلوں کا وارث بنا دیتی ہے

"بعض عادتیں اور گناہ اس قسم کے بھی ہوتے ہیں۔ کہ گھر والے اور کنبہ والے اس کے حامی ہو جاتے ہیں۔ مثلاً رشوت لینے والا اگر توبہ کرے۔ اور رشوت سے باز آئے۔ تو بیوی ناراض ہو گی والدین ناراض ہونگے۔ کیونکہ بظاہر ان کے مفاد اور آمدنی میں فرق آئے گا۔ اور وہ کب گوارا کریں گے۔ کہ ایسا ہو۔ اس قسم کی صورتوں میں تو وہ اس کے گناہ کی عادتوں کے حامی اور معاون ہوں گے۔ ایسا ہی ایک زمیندار اپنے کاروبار کو چھوڑ کر جب نماز پڑھنے لگے۔ تو گھر والے کب پسند کریں گے کہ وہ ہل چھوڑ دے۔ اور نماز میں لگا رہے۔ وہ تو اسے ملامت کریں گے۔ یا کب وہ چاہیں گے۔ کہ یہ روزہ رکھ کر سست ہو۔ اور کام نہ کرے۔ اسی طرح پر چوری یا قمار بازی کی عادت رکھنے والے بعض ایسے ہوتے ہیں۔ کہ ان کے گھر والے ان کی حمایت کرتے ہیں۔ اور پھر ان کو ان عادتوں سے باز آنا اور بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ایک تو ان کا نفس ہی جو عادت کا خوگر ہوتا ہے۔ ان بدیوں کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔ پھر گھر والے بھی حامی ہوتے ہیں۔ اس لئے توبہ کرنا بہت ہی مشکل ہے۔ لیکن جو سچی توبہ اختیار کرتا ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کے بڑے فضلوں کا وارث بنتا ہے"۔ (الحکم ۱۰۔ اپریل ۱۹۰۳ء)

آسمان پر زندہ موجود ہیں۔ تو سب سے پہلے ہم آمنا کہتے ہیں۔ مگر ان کی تو وہ حالت ہو رہی ہے جیسے بر سر شاخ و بن می برید غرض

عظیم بشارت

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے زندگی بخش اور حقائق و معارف سے لبریز خطبات کتابی شکل میں

آقائے نامدار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات عالیہ کو کتابی شکل میں شائع کرنیکی تمنا مدت سے میرے دل میں چٹکیاں لے رہی تھی۔ مگر بعض وجوہات سے میں اس سعادت کو حاصل نہ کرسکا۔ اب کسی قدر صحت حاصل ہونے پر اس کام کو سرانجام دینے کے قابل ہوسکا ہوں ان خطبات میں جو گوناگوں خوبیاں۔ لطافتیں علوم۔ حقائق اور معارف اور زندگی کے ہر ایک شعبہ کے متعلق نمایاں ہیں۔ ان کے متعلق اس عاجز کا کچھ کہنا ایسا ہے جیسے سورج کو چراغ دکھانا۔ یہ تو ایسی نادر اور گرانبہا نعمت ہے کہ جس قدر و منزلت سے احباب جماعت مجھ سے کہیں زیادہ واقف و آگاہ ہیں۔ لہذا اس بارہ میں خاکسار کا کچھ کہنا یا لکھنا عبث ہے بفضلہ تعالیٰ میرا ارادہ ہے کہ حضور انور کے پچیس ۲۵ سالہ خطبات کو کتابی شکل میں جلدوار شائع کروں۔ جس کی صورت یہ ہوگی۔ کہ پہلی جلد کے دو حصوں میں حضور کے وہ تمام خطبات ہائے نکاح جمع کردوں جو کہ وقتاً فوقتاً حضور نے بیان فرمائے۔ دوسری جلد کے دو حصوں میں وہ تمام خطبات شائع کردوں جو کہ حضور نے عیدین کے موقعہ پر ارشاد فرمائے۔ انکے بعد خطبات جمعہ سنہ وار تین تین سو صفحہ کے حصہ میں شائع کرتا چلا جاؤں۔ چنانچہ خطبات النکاح کا پہلا حصہ چھپ گیا ہے۔ دوسرا زیر طبع ہے۔ انشاء اللہ جلسہ تک مکمل ہو جائیگا۔

چونکہ کئی سال بیمار رہنے کے باعث میری مالی حالت ایسی نہیں رہی کہ اکیلا اس کام کو انجام دے سکوں۔ اسلئے میں بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے اس امر کا متمنی ہوں۔ کہ وہ اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں میرا ہاتھ بٹائیں۔ جسکی آسان صورت یہ ہے۔ کہ وہ آٹھ آنے پیشگی دیکر اسکے مستقل خریدار بن جائیں۔ ہر ایک جلد تین تین سو صفحہ کے دو حصوں پر مشتمل ہوگی۔ سائز [illegible] کاغذ اعلیٰ ساخت کا ڈمی سفید چکنا ہوگا۔ کتابت اور طباعت بھی دیدہ زیب ہوگی۔ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت فی حصہ ۱۰ / رکھی گئی ہے۔ اور جو اسکے پیشگی آٹھ آنہ دیکر مستقل خریدار بن جائینگے۔ ان سے صرف ۸ / لئے جائینگے۔ اور اگر اس سلسلہ خطبات کے مستقل خریدار ایک ہزار میسر آگئے۔ تو انشاء اللہ اگلی جلدوں کا بھی ہر ایک حصہ جو کہ تین تین سو صفحہ کا ہوگا جلد کروا کر آٹھ آنے میں دیدیا جایا کریگا۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایسی قیمت نہیں کہ کسی پر گراں گذرے۔

مجھے امید ہے کہ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام خاکسار کو اپنی اعانت و امداد سے اس قابل بنادینگے کہ اس بابرکت کام کو جلد سے جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جاسکے۔ جسکی یہی صورت ہے کہ اس وقت ہر ایک بزرگ اور دوست اس مفید اور بابرکت سلسلہ خطبات کا مستقل خریدار بن جائے۔ فی الحال ایک روپیہ پیشگی (آٹھ آنے چندہ خریداری اور آٹھ آنے قسط اول) عنایت فرماوے۔ اور ازاں بعد ہر ماہ آٹھ آنے ادا کرتے رہیں۔ تاکہ میں ماہ بماہ تین تین سو صفحہ کا ایک ایک حصہ ان کی خدمت میں پیش کرتا رہوں۔ (چندہ خریداری کے پیشگی آٹھ آنے آخری حصہ کی قیمت میں وضع کردیئے جائیں گے۔)

خاکسار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک فضل حسین مینیجر احمدیہ کتابستان قادیان

اب کسی دوست کو بھی محروم نہیں رہنا چاہیئے

جوبلی مبارک کی خوشی میں دواخانہ کی عظیم الشان رعایت ہر دوا نصف قیمت میں حاصل کریں!

یہ بہت بڑی رعایت جو اسی مبارک تقریب کی وجہ سے ہے۔ آئندہ ایسی رعایت کا دیا جانا مشکل ہے۔ اس لئے ہر دوست کو چاہیئے۔ کہ مندرجہ ذیل تاریخوں میں فوراً خط لکھیں۔ اور تاریخیں نوٹ فرمالیں۔ کیونکہ یہ اشتہار بار بار شائع نہیں ہوسکیگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رعائیت کی تاریخیں ۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲ دسمبر مقرر ہیں

طبی دنیا میں طاقت کی زبردست اکسیر۔ صحت تندرستی کا چشمہ

امرت بوٹی رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا

مردوں کی عام جسمانی کمزوریوں کو رفع کرنے میں کمال اثر رکھتی ہے۔ مقوی اعصاب ہے۔ معدہ جگر گردے دل و دماغ اس سے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ غلط کار لوگ نئی زندگی حاصل کر لیتے ہیں۔ علاوہ ازیں کثرت پیشاب ذیابیطس کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ قیمت ۴۰ گولی ۱۲؍ کی بجائے ۶؍ محصول ڈاک

چشمہ زندگی کی مایہ ناز دوا

روح شباب رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا

بڑھاپے کے عالم میں جوانی جیسی طاقت اسی اکسیر بے نظیر سے حاصل ہوسکتی ہے۔ روح شباب بیشمار بوٹیوں کے تازہ مرکبات سے تیار ہوتا ہے۔ اس کی پہلی ہی خوراک سے نمایاں اثر ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی کلاں ۴؍ روپیہ کی بجائے ۲؍ علاوہ محصول ڈاک۔

مادہ حیات کی اصلاح کرنیکی بالکل نئی ایجاد

سفوف اعظم جواہر والا رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا

نوجوانوں کی اکثر کوتاہ اندیشیوں کی پوری پوری اصلاح کرتا ہے۔ علاوہ ازیں معدہ کی کمزوری۔ کمر کے درد کیلئے حکمی طور پر فائدہ بخشتا ہے۔ مادہ حیات کے لئے مانا ہوا تریاق ہے۔ قیمت فی بکس ۴؍ روپیہ کی بجائے صرف ۲؍ علاوہ محصول ڈاک

دانتوں کی جملہ امراض کے پانچ اکسیری ادویات سیٹ کلاں

پائیوریا مسخورہ کا سیٹ کلاں

دانتوں کے ہل جانے۔ مسوڑھوں کے پھولنے۔ اور دانتوں کے درد کرنے مسوڑھوں سے خون پیپ کے آنے۔ گرم سرد پانی کے لگنے کو کامل طور پر خدا کے فضل سے صحت دیتا ہے عرصہ دس سال سے لوگ استعمال کرکے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ قیمت سیٹ کلاں ۵؍ کی بجائے ۲؍۸ علاوہ محصول ڈاک

ہر قسم کی دماغی کمزوریوں کو رفع کرنیکی بہت ہی کامیاب دوا

برین ٹون رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا

کند ذہنی۔ کمزوری دماغ۔ زیادہ کام کرنے سے دماغ کے تھک جانے۔ قوت یادداشت کی کمزوری۔ سر کا چکرانا نسیان۔ کمزوری معدہ کیلئے بہترین اکسیر ہے۔ قیمت ۵۰ گولی ۲؍ کی بجائے ۱؍۳ علاوہ محصول ڈاک بیشمار طالب علموں۔ کلرکوں۔ وکیلوں۔ ججوں نے استعمال کرکے فائدہ اٹھایا

مستورات کی صحت تندرستی کیلئے حکمی اکسیر

سندر وٹی رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا

کمزور عورتوں کو چند ہی دنوں میں طاقتور بنا دیتی ہے اسکے استعمال سے رحم کی بیماریوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے سر کے چکرانے درد کمر۔ پنڈلیوں کے درد کو بہت جلد رفع کر دیتی ہے قیمت ۵۰ گولی ۲؍ کی بجائے صرف ۱؍۳ علاوہ محصول ڈاک

دونوں قسم کی بواسیر کیلئے کامل طور پر فائدہ مند ثابت ہو چکی ہے

اکسیر بواسیر

بواسیر خونی ہو یا بادی کی ایک دو ہی خوراک سے اثر معلوم ہو جاتا ہے مسے خشک ہونے شروع ہو جاتے ہیں قیمت ۱۰۰ گولی ۲؍ کی بجائے ۱؍ علاوہ محصول ڈاک

چہرہ کی امراض کو دور کرنے میں کمال اثر رکھتی ہے

حسن نکھار رجسٹرڈ

چہرہ کی چھائیوں چھیپ۔ مہاسوں۔ کیل بدنما سفید اور کالے داغوں کو بہت جلد دور کرتا ہے۔ جلد ملائم اور نرم ہو جاتی ہے شیشی ۱؍ کی بجائے ۸؍ علاوہ محصول ڈاک

امرت بوٹی کی سینکڑوں

سندات

میں سے صرف چند کا خلاصہ ملاحظہ فرماویں

عالی جناب ڈاکٹر فیض محمد خانصاحب سب اسسٹنٹ سرجن حال جگادھری میں نے امرت بوٹی کو خود استعمال کیا نہایت مفید پایا ہے

جناب سردار ڈاکٹر حضورا سنگھ صاحب ایم۔ بی۔ بی ایس پریکٹیشنر امرت بوٹی نہایت مفید اور طاقتور دوا ہے۔

جناب ڈاکٹر شمس الاسلام صاحب بزنگ دوا، میں امرت بوٹی کی بہت تعریف کرتا ہوں میں نے اسکو خود استعمال کیا اور فائدہ مند پایا

عالی جناب دیوان پیارے لال صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لائل پور آپ کی دوائی امرت بوٹی جسم کو طاقتور بنانے کے لئے نہایت اکسیر ثابت ہوئی۔

چوہدری محمد بشیر خاں صاحب سب انسپکٹر کواپریٹو قصور۔ آپ کی دوا امرت بوٹی نہایت اکسیر ہے۔ خون پیدا کرتی ہے۔

جناب لالہ چونی لال صاحب گورہ ہسپتال خال ڈکنائی۔ آپ کی دوائی امرت بوٹی نہایت کامیاب اور مفید دوا ہے۔

فولادی گولیاں ۱۰۰

عام صحت کو بڑھانے طاقت کو برقرار رکھنے کے لئے نہایت اکسیری کام کرتی ہیں۔ ان کے استعمال سے جسم اور چہرہ کا رنگ سرخ و سفید ہو جاتا ہے وزن بڑھ جاتا ہے۔ جنرل ٹانک ہیں ۱۰۰ گولی ۲؍ کی بجائے ۱؍ علاوہ محصول ڈاک

پائیوریا مسخورہ کے سیٹ کلاں کی بیشمار

سندات

میں سے صرف چند سندات ملاحظہ فرمائیں

عالیجناب چوہدری بشیر احمد خانصاحب سب جج دہلی۔ آپکی امراض دندان کی دوائیاں گھر میں استعمال کرائیں نہایت ہی فائدہ مند ثابت ہوئیں۔

عالیجناب ڈاکٹر صوفی احمد صاحب جگادھری۔ میں نے خود آپکی دوائیاں استعمال کیں دانتوں کے لئے بے نظیر ثابت ہوئیں۔

عالیجناب لفٹیننٹ چوہدری محمد عبداللہ خاں صاحب ایگزیکٹو آفیسر قصور۔ میں نے آپ کا پائیوریا سیٹ گھر میں استعمال کرایا۔ نہایت ہی مفید پایا۔ میں دوستوں کو سفارش کرتا ہوں کہ استعمال کریں۔

عالیجناب شیخ بشیر احمد صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی وکیل ہائیکورٹ لاہور۔ آپ کے دواخانہ کا پائیوریا سیٹ نہایت مفید ثابت ہوا میں اپنی جماعت میں اس سیٹ کی تعریف کرتا ہوں اور سفارش کرتا ہوں۔ کہ ایسی مفید ادویات کو استعمال کیا جائے۔

جناب رسالدار میجر خاں نمان خانصاحب لاہور کینٹ۔ آپکی دانتوں کی ادویات بہت مفید ہیں۔

اکسیری سرمہ رجسٹرڈ

کمزوری نظر۔ دھند۔ جالا۔ ککروں کے رفع کرنیکے لئے بالکل نئی ایجاد ہے اسکے استعمال سے آنکھوں سے پانی کا گرنا تین ہی روز میں رفع ہو جاتا ہے نظر کو تیز کرتا ہے شیشی کلاں ۱؍ کی بجائے ۸؍ چار آنہ علاوہ محصول ڈاک

منیجر احمدیہ یونانی فارمیسی جالندھر کینٹ پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۸ دسمبر۔ اطالیہ کے سرکاری حلقوں نے اعلان کیا ہے کہ اگر روس نے رومانیہ کو بھی اپنے حملہ کا نشانہ بنایا تو اٹلی خاموش نہیں رہے گا۔ بلکہ اس کے خلاف عملی اقدام کرے گا۔

ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ آج صبح ساحل انگلستان کے نزدیک ایک جرمن آبدوز دیکھی گئی۔ رائل ایرفورس کے طیاروں نے اس پر بم برسائے جس سے آبدوز غرق ہو گئی اور سطح پر تیل کے نشانات دیکھے گئے۔

پشاور ۸ دسمبر۔ آج پولیس نے فوجی دستوں کی امداد سے ۹ قبائلیوں کے علاوہ فقیر ایپی کے مشہور نائب خلیفہ مہردل کو بھی گرفتار کر لیا اور کئی بندوقیں اور سامان اسلحہ پر قبضہ کر لیا۔

لاہور ۸ دسمبر۔ آنریبل وزیر ترقیات نے باجی رشیدہ لطیف صاحبہ کا اشیاء کی قیمتوں کے بارہ میں بیان سننے کے بعد کہا کہ حکومت پنجاب اپنی پوزیشن پنجاب اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں واضح کر چکی ہے اور اگر ضرورت پڑی تو حکومت اپنی پوزیشن کی مزید وضاحت کے لئے ایک بیان جاری کرے گی۔

لنڈن ۸ دسمبر۔ ۲ دسمبر تک ختم ہونے والے ہفتہ میں برطانیہ نے ۲۷۰۰۰ ٹن وزنی جرمن سامان پکڑ لیا۔ اسی طرح ۳۰ نومبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں فرانس نے ۳۰۰ ۳۵ ٹن سامان پکڑا۔ اب تک اتحادیوں نے جس قدر جرمن مال پر قبضہ کر لیا ہے اس کا مجموعی وزن ۳۵۰۰۰۰ ٹن ہے۔

سٹاک ہالم ۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے حکومت فن لینڈ نے برطانیہ کو ایک سو بمبار طیاروں کا آرڈر دیا ہے۔

لاہور ۸ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ لاہور میں زمین دوز نالیاں بنانے کی سکیم کے سلسلہ میں دو علاقوں میں کام شروع ہو گیا ہے۔ اس سکیم کا مدعا یہ ہے کہ صوبہ کے دارالحکومت میں پانی کی نکاسی کے لئے زمین دوز نالیوں کا ایک نئی طرز کا سلسلہ جاری کیا جائے

فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ جس قدر ممکن ہو قحط زدہ رقبوں سے مزدور لگائے جائیں۔ اس وقت تک چار صد مزدور کام پر لگائے جا چکے ہیں۔

جنیوا ۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے جنیوا میں ۴۰ مقتدر نازی ایجنٹ غیر جانبدار ممالک کے نمائندوں اور با اثر افراد کو کہہ رہے ہیں کہ وہ جرمنی کی تجارت کو تباہ کرنے کے معاملہ میں اتحادیوں کا ساتھ نہ دیں ورنہ انہیں کبھی معاف نہیں کیا جائے گا۔

لنڈن ۸ دسمبر۔ ماسکو کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ فن لینڈ میں روسی افواج کریلیا کی خاکنائے کے اندر گھس گئی ہیں۔ عام پیش قدمی ۷ میل سے ۱۴ میل تک ہو چکی ہے۔ مغربی کریلیا میں فن لینڈ کے مدافعین نے حملہ آوروں کے چار ٹینک تباہ کر دیئے۔ اب روس نے بحری ناکہ بندی کا اعلان کر دیا ہے۔ اور غیر ملکی جہازوں کو خلیج فن لینڈ سے نکل جانے کا حکم دے دیا گیا ہے۔

ہیل سنکی کی اطلاع مظہر ہے کہ روسیوں نے زہریلی گیس کے بم پھینکے ہیں گیس سے بچاؤ کے نقاب میسر نہ ہونے کی وجہ سے لوگ شہر چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں۔

مسولینی نے اعلان کیا ہے۔ کہ جرمنی کے ساتھ اٹلی کے جو تعلقات چلے آتے ہیں ان میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔

لاہور ۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے چوہدری افضل حق احرار لیڈر کو جنہیں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر کی عدالت سے ڈیفنس آف انڈیا آرڈیننس کے ماتحت ۱۸ ماہ کی قید کا حکم ہوا ہے امرتسر جیل سے راولپنڈی جیل میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

ٹوکیو ۸ دسمبر۔ جاپان کی کابینہ نے نیا بجٹ تیار کیا ہے جس کی کل میزان ۶۰ کروڑ پونڈ ہے اس قدر عظیم الشان بجٹ آج تک جاپان میں کبھی مرتب نہیں ہوا اس کا ۶۵ فی صدی فوج پر خرچ کیا جائے گا

لنڈن ۸ دسمبر۔ مسٹر چرچل نے حال میں دارالامراء میں تقریر کرتے ہوئے آبدوز کشتیوں کا سراغ لگانے کے ایک انوکھے طریقے کا ذکر کیا۔ حکام تجربہ اس بارہ میں پورے اخفاء سے کام لے رہے ہیں کہا جاتا ہے کہ آبدوزوں کا سراغ لگانے کے لئے ایسے آلات استعمال کئے جاتے ہیں جو آواز سن کر سراغ لگاتے ہیں۔

برطانیہ کے مشہور مخیر لارڈ نفیلڈ نے جہازرانوں اور ان کے متعلقین کے فنڈ میں ۲۵ ہزار پونڈ دینے کا وعدہ کیا ہے بشرطیکہ لارڈ بالڈون کی اپیل سے بھی اس قدر روپیہ اکٹھا ہو جائے۔ یہ روپیہ کنگ جارج فنڈ کی وساطت سے بحری خیرات گاہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

لنڈن ۹ دسمبر۔ حکومت برطانیہ نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی کی تین آبدوزیں غرق کر دی گئی ہیں۔ ان میں سے دو کو تو ہوائی جہازوں نے بم مار کر غرق کر دیا اور تیسری کو ایک بحری جہاز نے چور کر دیا گیا۔

کوپن ہیگن ۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے ہیگل لینڈ کے نزدیک ایک جرمن موٹر کشتی سرنگ سے ٹکرا کر غرق ہو گئی کشتی کے پانچ چھ سوار بھی ڈوب گئے۔

ایک ڈینش جہاز ۲۴۰۰ ٹن وزنی دھماکہ کے بعد بحیرہ شمالی میں غرق ہو گیا جہاز کے سٹاف کے ۱۲ ممبر بھی تباہ ہو گئے

فنش موٹر تارپیڈو بوٹ نے روسی بندرگاہ پر کامیاب حملہ کیا۔

فنشوں نے سرکاری طور پر تسلیم کیا ہے کہ ہینگ لینڈ پر روسیوں کا قبضہ ہو گیا ہے

سفید وردیوں میں ملبوس فنش سپاہیوں نے فن لینڈ کی شمالی سرحد پر دو میل کے محاذ میں روسی فوج پر شدت سے اچانک حملہ کر کے روسی فوج کو سخت نقصان پہنچایا ہے

لنڈن ۹ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بمبار جہاز "جرسی" پر ایک آبدوز نے حملہ کر کے نقصان پہنچایا دو افسر اور چھ ملازم ہلاک اور ۱۲ اشخاص زخمی ہو گئے۔

ایک برطانوی جہاز "مرلی" ۸ ہزار وزنی ایک ہزار ٹن جنوبی ساحل پر ایک سرنگ سے ٹکرا کر غرق ہو گیا۔ اس کے ستر ملاحوں میں سے صرف ۲ بچائے جا سکے۔

پیرس ۹ دسمبر۔ حکومت فرانس کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ مغربی محاذ کے مختلف مقامات پر پیادہ فوجوں اور توپخانہ کی لڑائی جاری ہے۔

آج فنش ہوائی جہازوں نے روس کی مشہور بندرگاہ لینن گراڈ پر پرواز کی اور مختلف قسم کے پمفلٹ پھینک کر واپس آ گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

والٹن ٹریننگ سکول میں ۱۲ فروری ۱۹۴۰ء سے ٹریننگ کے لئے کمرشیل گروپ کے طلباء کی پچاس اسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدوار کی عمر ۱۲ فروری ۱۹۴۰ء کو اٹھارہ سال سے زیادہ اور اکیس سال سے کم ہونی چاہیئے تعلیمی معیار یہ ہے کہ امیدوار میٹرکولیشن امتحان سیکنڈ ڈویژن یا جونیئر کیمبرج یا اسکے مترادف کوئی امتحان پاس شدہ ہو۔ درخواستیں زیادہ سے زیادہ ۸ جنوری ۱۹۴۰ء تک ڈویژنل آفسر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ تفصیلات جنرل مینیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کو لفافہ بھیج کر جس پر امیدوار کا پتہ درج ہو۔ اور ٹکٹ چسپاں ہو۔ حاصل کی جاسکتی ہیں۔ لفافہ کے بائیں بالائی کونہ پر یہ الفاظ Vacancies for Commercial Group Students لکھے ہونے چاہئیں۔ جنرل مینیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

خلیفہ الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی لٹریچر کے متعلق نہایت ضروری اعلان

پریس برانچ یعنی نشر و اشاعت کو مضبوط کرنے کی ضرورت مدت مدید سے محسوس کی جاتی تھی اور مخلصین سلسلہ اس کے واسطے بے تاب اور مضطرب تھے۔ کہ کسی طرح تبلیغی لٹریچر زیادہ سے زیادہ مہیا کیا جائے بالخصوص یہ خیال سخت بے چین کر دیتا تھا کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جب کہ احمدی افراد مرکز کا لاکھوں کھا روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ ایک بے شمار تعداد تبلیغی لٹریچر کی آکر اس عالم میں مفت پھیل سکتی ہے۔ وہ محض اس لئے انہیں شائع ہوتی کہ مرکز میں کافی تبلیغی لٹریچر مہیا نہیں رہتا۔ اور دوران سال میں یہ لٹریچر منگانے میں محصول ریلوے اور ٹکٹ ڈاک خانہ سے لئے سلسلہ کا قیمتی روپیہ رائگان جاتا ہے۔ اس مشکل کو حل کرنے کے لئے اس سال خاص اہتمام سے تبلیغی لٹریچر مہیا کیا گیا ہے۔ احباب یہ تہیہ کر کے آئیں کہ قادیان کا یہ تحفہ یعنی تبلیغی لٹریچر اس قدر ضرور ساتھ لے کر اپنے اپنے وطن کو واپس تشریف لے جائیں گے۔ جس قدر کہ ان کے ٹکٹوں میں مفت لے جانے کی گنجائش ہے۔ جماعتوں کو چاہئے۔ کہ تمام سال کی تقسیم کے لئے تبلیغی لٹریچر اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر خرید لے جائیں۔ تا اس روپیہ کا بھی لٹریچر شائع ہو سکے۔ جو محصول ادا کرنے میں ضائع ہوتا ہے۔

اس وقت ایک بڑی تعداد ہندی۔ پنجابی۔ گورمکھی اور اردو غرض ہر قسم کے تبلیغی لٹریچر کے مہیا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن پھر بھی اگر احباب پہلے سے اطلاع دے دیں یا جلسہ پر پہنچتے ہی اطلاع دے دیں۔ تو ان کے واسطے ان کی حسب منشاء مطلوبہ لٹریچر محفوظ کر لیا جائے اور کمی کی صورت میں ایام جلسہ ہی میں تیار کر لیا جائے۔

تبلیغ کے طریقوں میں سے جو نہایت مفید اور آسان اور ارزاں ترین اور سریع الاثر اور دیرپا اور ہر جگہ پہنچ سکنے والی کم خرچ بالا نشین چیز ہے۔ وہ لٹریچر کی اشاعت ہی ہے۔ یہ حفاظت کا ذریعہ اور دشمن پر بہترین حملہ کرنے کے لئے ہتھیار اور احمدیوں کے لئے تحفہ ہے۔ جس قدر آپ استعمال کریں گے مرکز اسی قدر بلکہ اس سے زیادہ ایسا ہی اور لٹریچر مہیا کرنے کے قابل ہوگا۔ مرکز میں تو ایسا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ کہ اگر کوئی صاحب اپنے نام سے کوئی ٹریکٹ یا تبلیغی کتاب شائع کرنا چاہیں۔ تو کم سے کم قیمت پر وہ لٹریچر ان کے نام سے شائع کرنے کے لئے انہیں مہیا کر دیا جائے یا ویسے تقسیم کر دیا جائے۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

ویرووال افغاناں ضلع امرتسر میں مخالفین نے مباہلہ کرنے سے انکار کر دیا

ایک گزشتہ پرچہ میں لکھا جا چکا ہے کہ ویرووال میں اہلحدیث کے نمائندہ سے شرائط مباہلہ طے ہو گئیں۔ اور مباہلہ ۸ دسمبر بعد نماز جمعہ قرار پایا تھا۔ شرائط کے مطابق تین دن تک اتمام حجت کے طور پر عید گاہ ویرووال میں مقابلہ کے رنگ میں تقریریں ہوتی رہیں فریقین کی طرف سے دس دس مباہلین کی شرط تھی۔ جس میں ہر شخص کے بیوی اور بچے بھی شامل تھے۔ نو بجے سے گیارہ بجے تک تقریروں کے اوقات مقرر تھے اور یہ بھی شرط تھی۔ کہ تمام مباہلین مع اہل و عیال کے تقاریر سنیں۔ ہماری طرف سے تمام مباہلین مع مستورات حاضر ہوتے تھے مگر ان کے کبھی دو غیر حاضر رہتے کبھی تین۔ ہماری طرف سے خدا تعالےٰ کے فضل سے اتمام حجت کر دی گئی۔ لیکن مد مقابل کے مولوی صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات پر اعتراضات کرنے کے سوا اور کچھ نہ کیا۔ مباہلہ کے لئے آٹھ دسمبر بعد نماز جمعہ تاریخ مقرر تھی ہم مباہلین وقت مقررہ پر اپنے اہل و عیال کو لے کر پہنچ گئے۔ وہ نظارہ ایک گزشتہ واقعہ کو یاد دلا رہا تھا۔ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھ ایک مباہلین کی جماعت لے کر پہنچے تھے اور وفد نجران مباہلہ سے فرار اختیار کر گیا بعینہٖ اسی طرح ہمارے مقابلہ میں جب ان کے مباہلین میدان میں آئے تو کچھ ایسے گھبرا گئے۔ کہ انہوں نے مباہلہ کرنے سے انکار کر دیا اور بہانہ یہ بنایا کہ ہم ایک سال کی شرط نہیں رکھتے بلکہ خدا ابھی چاہیے عذاب نازل کرے ہم نے کہا کہ وقت مقررہ پر آجانا چاہئے تاکہ نشان بن سکے لیکن انہوں نے نہ مانا ہم وہاں تقریباً چار بجے تک بیٹھے رہے لیکن جب انہوں نے مباہلے سے صاف انکار کر دیا تو ہم واپس آگئے اور وہ بھی چلے گئے۔ خاکسار غلام احمد ارشد

تحریک جدید سال ششم میں جماعتوں کے شاندار وعدے

بفضل خدا تحریک جدید سال ششم کے جہاد کبیر میں حصہ لینے والے افراد اپنے امام کے حضور اضافے کے ساتھ وعدے پیش کر رہے ہیں۔ اور بعض احباب تو وعدے کے ساتھ رقم بھی بھیج دیتے ہیں۔ اسی طرح جماعتوں کی طرف سے بھی وعدوں کی فہرستیں اضافے کے ساتھ پیش ہو رہی ہیں۔ چنانچہ جماعت سکندرآباد کے وعدے کی پہلی اطلاع بذریعہ تار ۲۲۰۰ کی اور حیدرآباد دکن کی ۳۷۹۱/۰ کی فہرست حضور کے پیش ہو چکی ہے۔ ذیل میں ان جماعتوں کی فہرست دی جاتی ہے۔ جن کے وعدے گزشتہ سال سے اضافے کے ساتھ ہیں۔ یا پہلی فہرست اضافے کے ساتھ بھیجدی ہے۔ دوسری فہرست بعد میں آئے گی۔

جماعتوں کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ وعدوں کی مکمل فہرستیں اضافہ کے ساتھ جس قدر جلدی حضور کے پیش ہوں گی۔ اسی قدر زیادہ ان جماعتوں کے کارکن چست اور ہوشیار سمجھے جائیں گے۔ اور کارکنوں کی چستی اس جماعت کو سابقون میں بھی داخل کر دے گی۔

جماعت ملتان ۱۵-۷-۵ اور جماعت انبالہ شہر ۰-۸-۲۹۹ کی فہرست قابل تعریف ہے۔ کیونکہ انہوں نے وعدے اضافے کے ساتھ لیتے ہوئے جن جن احباب نے پانچ سال کا وعدہ سو فیصدی پورا کر دیا ہے ان کی فہرست بھی لکھدی ہے۔ یعنی چھ سالہ مکمل فہرست بھجوا دی ہے۔ بعض افراد نے بھی اپنا پانچ سالہ حساب لکھدیا ہے۔ ان احباب کا بھی شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ بہرحال جماعتوں اور افراد کو اپنے وعدوں کی فہرستیں مکمل کر کے جلد سے جلد بھیجنی چاہئیں اور ہر جماعت کو یہ کوشش کرنی چاہئے۔ کہ جلسہ سالانہ سے قبل ان کے وعدوں کی فہرستیں اضافہ کے ساتھ ان کے امام کے حضور پیش ہو جائیں۔ وعدہ پیش کرنے والوں کی فہرست بتفصیل ذیل ہے۔

جماعت محمود آباد	۱۲۸-۸-۰۰	جماعت چک پنیس محمود پور	۶۹-۱۲-۰۰	جماعت جام پور	۲۲-۵-۰۰
کریام	۱۸۱-۱-۰۰	جماعت عثمانان آباد	۵۰-۴-۰۰	جماعت شیخ پور ضلع گجرات	۸۲-۵-۰۰
نوشہرہ پشاور	۳۰۴-۱۲-۰۰	میڈیکل ایسوسی ایشن امرتسر	۱۳۵-۸-۰۰	جماعت مٹھیانہ	۱۷-۱۳-۰۰
مغلپورہ گنج لاہور	۵۰۷-۱۰-۰۰	جماعت نواب شاہ سندھ	۱۱۸-۴-۰۰	جماعت سندھ سیمنٹ ورکس روہڑی	۲۰۴-۸-۰۰
جماعت جھٹوال ضلع شیخوپورہ	۱۳-۳-۰۰	محلہ دارالفضل	۳۹۵-۵-۰۰	جماعت کنری سندھ	۲۱۶-۴-۰۰
امراؤتی برار	۱۸۲-۱-۰۰	جماعت بھلووال وسالم ضلع سرگودھا	۸۴-۱-۰۰	جماعت چک ۲۳۳ ج ب	۱۲۲-۱۲-۰۰
کاٹھ گڑھ	۱۰۱-۰-۰۰			جماعت ویرووال امرتسر	۲۶-۰-۰۰
انبالہ	۲۹۷-۸-۰۰	شاہدرہ	۸۰-۰-۰۰	لجنہ اماء اللہ محلہ دارالبرکات	۱۰۰-۱۱-۰۰
جہلم	۱۹۲-۱۲-۰۰	کوچہ چابک سواراں لاہور		جمشید پور	۲۸۳-۰۰
جماعت پونچھ	۱۵۰-۱۲-۰۰	فہرست دوسری	۸۵-۱۲-۰۰	وہاڑی منڈی ملتان	۴۴-۲-۰۰
گڑھی شاہو لاہور	۱۳۹-۹-۸	جماعت آگرہ	۱۹۹-۱۱-۰۰	جماعت بسرا	۳۶-۰-۰۰
جماعت صریح	۵۶-۰-۰۰	جماعت پاکپٹن	۲۸۷-۴-۰۰	جماعت کرتارپور	۷۹-۱-۰۰

دوسری جماعتوں کو بھی اپنے وعدے حضور کے پیش کر کے سابقون کا ثواب حاصل کرنا چاہیے

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

مہتہ عبدالخالق صاحب قادیانی کے متعلق اطلاع

پریذیڈنٹ صاحب کولوریڈو سکول آف مائینز گولڈن یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ مہتہ عبدالخالق صاحب قادیانی کے داخلہ کی اطلاع دیتے ہوئے لکھتے ہیں۔

مسٹر مہتہ پیٹرولیم انجنیئرنگ کا کورس نہایت محنت سے مطالعہ کر رہے ہیں۔ اس نوجوان کے عقد ہمت اور سچے جوش سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ مجھے یقین ہے۔ کہ مسٹر مہتہ یہاں اس کالج کو خوش آئند اور فائدہ مند پائیگا۔ اور اس کا پیٹرولیم انجنیئرنگ کی ٹریننگ کے حصول کا مقصد ہماری طرف سے بہت قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

286

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۳۰ شوال ۱۳۵۸ھ

یتامیٰ کی نگہداشت کے متعلق قرآن مجید کے ضروری احکام

(۱)

یتیمی انسان کی بے کسی کا دلگداز منظر ہے۔ موت کا زبردست ہاتھ روزمرہ سینکڑوں بچوں اور بچیوں کو یتیم بنا رہا ہے۔ یتیم انسانی ہمدردی اور شفقت کا اولین مورد ہوتا ہے۔ سنگدل نام نہاد انسانوں کو مستثنیٰ کر کے ہر حساس دل یتامیٰ کی مصیبت پر پسیجتا ہے۔ اور ان کی مقدور بھر امداد کرتا ہے۔ قرآن مجید نے یتیم کی ہمدردی۔ نگہداشت۔ اور غور و پرداخت کے لئے جو احکام بیان فرمائے ہیں۔ وہ نہایت جامع ہیں۔ صرف ان احکام کو دیکھ کر ہی انسان قرآن مجید کے خالقِ فطرت کا کلام ہونے پر یقین کر سکتا ہے۔

یتیم بے بس ہوتا ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا۔ کہ اسے نظر انداز کر دیا جائے۔ جو قوم اپنے یتامیٰ کی خبرگیری ترک کر دیتی ہے۔ وہ کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔ قدرت کی موہبت کے پیش نظر ہزارہا یتیم قوم کے درخشندہ گوہر ثابت ہوتے ہیں۔ اس لئے یتامیٰ کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ کرنا ازبس ضروری ہے۔ درحقیقت یتیم قوم کی امانت ہوتے ہیں۔ اور مشیت ایزدی نے اپنی مصلحتِ خاص کے ماتحت انہیں ایسے درخت بنایا ہوتا ہے۔ جو اپنی پہلی جگہ سے اکھڑ کر دوسری زمین میں پنپتے ہیں جو جماعتیں دین کی اشاعت کے لئے کھڑی ہوتی ہیں۔ اور قربانی ان کا شعار ہوتا ہے۔ ان کا اہم ترین فرض ہوتا ہے کہ اپنے یتامیٰ کی کما حقہ خبرگیری کریں۔ اور اپنے فوت یا شہید ہو جانے والے بزرگوں کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلانے کا انتظام کریں۔ یتامیٰ کی تربیتِ دینی اور دُنیوی ہر دو پہلو سے اہم ترین فریضہ ہے۔

اس مقالہ میں میں صرف آیاتِ قرآنی سے یتامیٰ کے احکام ذکر کروں گا۔ جس سے ایک طرف قرآنِ مجید کی افضلیت ثابت کرنا مدنظر ہے۔ کیونکہ انسانی طبقات میں سے اس کمزور ترین طبقہ کے متعلق قرآن مجید کے علاوہ کسی دوسری الہامی کتاب میں اس قدر جامع اور مفصل احکام موجود نہیں ہیں۔ دوسری طرف احباب کو یتیموں سے حسنِ سلوک کرنے کی ترغیب دینا مقصود ہے۔ قرآن مجید کی بائیس آیات میں یتامیٰ کا ذکر ہے ان آیات پر غور کرنے سے مندرجہ ذیل امور مستنبط ہوتے ہیں۔

(۲)

قرآن مجید یتامیٰ کے اکرام کی تلقین کرتا ہے۔ یتیم شکستہ دل ہوتا ہے وہ شفقتِ پدری۔ اور محبت مادری سے محروم ہوتا ہے۔ اگر آپ اُسے خشمگین نگاہ سے دیکھیں گے۔ اسے ڈانٹیں گے اس سے بدسلوکی کریں گے۔ اسے دھتکار دیں گے۔ تو وہ بیچارا زہر کے گھونٹ پی کر خاموش ہو جائے گا۔ اور تنہائی میں کہے گا۔ کہ میں یتیم ہوں۔ اس لئے مجھے دھتکارا جاتا ہے۔ یہ احساس اس کے زخموں کو ہرا کر دے گا۔ ان پر نمک پاشی کا کام دے گا۔ اپنی اولاد کا اکرام کرنا بھی ضروری ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اکرموا اولادکم کہ اے لوگو! اپنی اولاد کا اکرام کیا کرو لیکن یتیم کی دلداری اور عزت افزائی تو اس سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالے نے عذاب کے نازل ہونے کی ایک وجہ یہ بیان فرماتا ہے:۔

کلا بل لا تکرمون الیتیم (فجر)

کہ تم لوگ یتیم کا اکرام نہیں کرتے۔ یتیم کے دل کو دکھانا سخت جرم ہے۔ اس سے بے جا سختی کرنا سخت مکروہ فعل ہے۔ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو فرمایا ہے:۔

فاما الیتیم فلا تقھر کہ یتیم پر سختی نہ کی جائے اس کے جذبات کا پورا پورا خیال رکھنا ضروری ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خود یتیم تھے۔ اللہ تعالےٰ نے ہی آپ کی تربیت فرمائی تھی۔ الم یجدک یتیماً فاوی۔ اس لئے آپ کو یتامیٰ سے بے نظیر محبت اور ہمدردی تھی۔ آپ نے اپنے عمل اور احکام سے یتامیٰ کے لئے دردمند اور پاکیزہ ماحول قائم کر دیا۔ آپ ہی کی شان میں کہا گیا ہے۔ ؎

وابیض یستسقی الغمام بوجھہ
ثمال الیتامی عصمۃ للارامل

کہ آپ یتامیٰ کے لئے جائے پناہ ہیں۔ اور بیواؤں کی حفاظت کے لئے حصن حصین۔

غرض پہلا حکم یہ ہے کہ یتیم کا مناسب اکرام کیا جائے۔ اسے ایسے حالات میں نہ رکھا جائے۔ ایسے طریق پر اس سے سلوک نہ کیا جائے۔ جو اس کے اکرام کے منافی ہو۔ یتیم کو دھتکارنے والے کو اللہ تعالےٰ نے قیامت اور جزا سزا کا منکر قرار دیا ہے۔ فرمایا۔ ارایت الذی یکذب بالدین۔ فذالک الذی یدع الیتیم (الماعون) پس اگر یتیم مجبوراً آپ کے دروازہ پر آتا ہے۔ تو آپ اُسے دھکے دے کر دُور نہ کریں۔ خواہ اس کی ضرورت کو آپ پورا کر سکتے ہوں۔ یا نہ کر سکتے ہوں۔ اسے اکرام و اعزاز سے مخاطب کریں اور اکرام و اعزاز سے رخصت کریں۔ علاوہ ازیں جب بھی آپ کا یتامیٰ سے سلوک ہو۔ اس میں اس کی تکریم اور دلداری مدنظر رہے۔

(۳)

یتیم بعض اوقات بالکل مفلس اور بے زر ہوتا ہے۔ اس کا باپ اس کے لئے کوئی دولت نہیں چھوڑ جاتا۔ اور کبھی اُسے اپنے ورثار کی طرف سے کافی اموال حاصل ہوتے ہیں۔ مگر بہرحال یتیمی کے باعث دوسرے نگران اور گارڈین کا محتاج ہوتا ہے۔ پھر بعض دفعہ یتیم بچہ کے دوسرے رشتہ دار موجود ہوتے ہیں۔ اور بعض دفعہ اس یتیم کا کوئی قریبی رشتہ دار موجود نہیں ہوتا۔ قرآن مجید نے یتیم کے رشتہ داروں کی ایک بڑی نیکی یہ قرار دی ہے کہ وہ اپنے قریبی یتیم کو کھانا کھلائیں۔ اس کی نگرانی کریں۔ اس کی پوری پوری تربیت کریں۔ جس طرح اپنے بچوں کی کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

وما ادراک ما العقبۃ۔ فک رقبۃ او اطعام فی یوم ذی مسغبۃ یتیماً ذا مقربۃ او مسکیناً ذا متربۃ (البلد)

کہ اے لوگو۔ کیا تم جانتے ہو۔ کہ وہ بلند گھاٹی کیا ہے۔ جہاں پہنچکر انسان مقرب الٰہی بنتا ہے۔ وہ غلاموں کو آزاد کرنا۔ اور گرسنگی کے اوقات میں قریبی یتیم اور خاک آلودہ مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔

دوسری جگہ فرمایا۔ ویسئلونک عن الیتامی قل اصلاح لھم خیر و ان تخالطوھم فاخوانکم واللہ یعلم المفسد من المصلح ولو شاء اللہ لاعنتکم ان اللہ عزیز حکیم (البقرہ)

لوگ تجھ سے یتیموں کے بارہ میں سوال کرتے ہیں۔ کہ کیا کریں۔ ان سے کہدو۔ کہ ہر رنگ میں یتامیٰ کی اصلاح اور بھلائی چاہنا ہی نیکی ہے اور اگر تم ان کو اپنے ساتھ شیر و شکر کی طرح ملا لو۔ تو وہ تمہارے بھائی ہی ہیں۔ مفسد اور مصلح کو خدا خوب جانتا ہے۔ اگر خدا چاہتا۔ تو خود تم کو مصیبت میں مبتلا کر دیتا۔ وہ غالب و حکیم ہے۔

پس دوسرا حکم یہ ہے۔ کہ رشتہ داروں کا فرض ہے۔ کہ اپنے یتیم رشتہ دار کا پورا پورا اہتمام کریں۔ اللہ کے نزدیک ایسے یتامیٰ کی غور و پرداخت کرنا رشتہ داروں کی عظیم الشان نیکی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان سے ایسا سلوک کرنا چاہیئے۔ کہ جہاں تک ممکن ہو انہیں اپنی یتیمی کا احساس نہ ہو۔ چونکہ بعض لوگ اپنے رشتہ دار یتامیٰ کی طرف ان کی غربت کی حالت میں توجہ نہیں کرتے۔ اس لئے قرآن مجید نے اس طرف خاص توجہ دلائی ہے۔

(۴)

اگر یتیم کی کوئی جائداد نہ ہو۔ اور یتیم کے قریبی رشتہ دار بھی نہ ہوں تب اس کے کھانے اس کی تربیت اس کی تعلیم کی طرف توجہ کرنا قرآن مجید نے خاص طور پر مومن کا فرض قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یسئلونک ما ذا ینفقون قل ما انفقتم من خیر فللوالدین والاقربین والیتامیٰ والمساکین وابن السبیل وما تفعلوا من خیر فان اللہ بہ علیم (البقرہ آیت ۲۱۵) کہ لوگ دریافت کریں گے۔ کہ کیا اور کہاں خرچ کریں۔ فرمایا ان سے کہہ دو ہر قسم کی نیکی اور بھلائی کرو۔ اور پاکیزہ مال راہ خدا میں خرچ کرو۔ اور والدین رشتہ داروں یتامیٰ مساکین اور مسافروں پر خرچ کرو یاد رہے کہ جو بھی نیکی کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو جانتا ہے۔ یعنی اس کا بدلہ دیگا۔

پھر اسی سورۃ میں میثاق بنی اسرائیل کا ذکر فرمایا ہے۔ کہ لا تعبدون الا اللہ وبالوالدین احسانا و ذی القربیٰ والیتامیٰ والمساکین وقولوا للناس حسنا (آیت ۸۳) تم ایک خدا کی عبادت کرتے رہو۔ ماں باپ۔ رشتہ داروں۔ یتیموں مسکینوں سے احسان سے پیش آؤ۔ اور لوگوں کو اچھی تعلیم دیتے رہو۔

اسی سورۃ میں ایک تیسری جگہ فرمایا لکن البر من اٰمن باللہ والیوم الاٰخر والملائکۃ والکتاب والنبیین واٰتی المال علیٰ حبہ ذوی القربیٰ والیتامیٰ والمساکین وابن السبیل والسائلین (آیت ۱۷۷) یعنی نیک تو وُہ ہے جو اللہ روز آخرت۔ فرشتوں کتابوں اور نبیوں پر ایمان لائے۔ اور اپنا پیارا مال محبت الٰہی کے باعث رشتہ داروں یتیموں مسکینوں مسافروں اور مانگنے والوں کو دے۔

مومنوں کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ویطعمون الطعام علیٰ حبہ مسکینا ویتیما واسیرا کہ وُہ اللہ کی محبت کی خاطر مسکینوں۔ یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں (الدھر) پھر ایمانداروں کو حکم دیا۔ واعبدوا اللہ ولا تشرکوا بہ شیئا وبالوالدین احسانا وبذی القربیٰ والیتامیٰ والمساکین (النساء ۳۶) کہ اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے ساتھ شریک مت ٹھہراؤ۔ ماں۔ باپ۔ رشتہ داروں۔ یتامیٰ اور مساکین سے حسن سلوک کرو۔

تقسیم وراثت کے موقعہ کے متعلق فرمایا واذا حضر القسمۃ اولو القربیٰ والیتامیٰ والمساکین فارزقوھم منہ وقولوا لھم قولا معروفا ولیخش الذین لو ترکوا من خلفھم ذریۃ ضعافا خافوا علیھم۔ فلیتقوا اللہ ولیقولوا قولا سدیدا (النساء ۸-۹) کہ اگر اس وقت غیر وارث محتاج۔ رشتہ دار۔ یتیم اور مسکین آجائیں۔ تو ان کو بھی اس مال سے دو۔ صاحب اقتدار لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہیئے۔ کہ اگر وُہ اپنے پیچھے کمزور اور ننھی اولاد چھوڑ جائیں تو ان کا کیا حال ہوگا۔ انہیں ان کے بارے میں خوف خدا سے کام لینا چاہیئے۔ اور نہایت محکم بات کرنی چاہیئے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بچوں والوں کو اپنے بچوں کی یتیمی کا احساس کرا کے دوسرے یتامیٰ پر شفقت کرنے اور ان کی دستگیری کی تلقین فرمائی ہے۔

(۵)

یتامیٰ کے لئے اللہ تعالیٰ نے عام مومنوں کو حسن سلوک کی تلقین فرمائی ہے۔ اور دوسری طرف قومی جائداد میں مستقل طور پر ان کا حصہ مقرر فرما دیا ہے۔ فرمایا واعلموا انما غنمتم من شیء فان للہ خمسہ وللرسول ولذی القربیٰ والیتمیٰ والمساکین وابن السبیل (الانفال ۴۱) کہ مسلمانو! اس بات کو کبھی نہ بھولنا کہ غنیمت کے اموال میں سے پانچواں حصہ اللہ رسول۔ رشتہ داروں۔ یتیموں۔ مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے۔

دوسری جگہ فرمایا ما افاء اللہ علیٰ رسولہ من اھل القریٰ فللہ وللرسول ولذی القربیٰ والیتامیٰ والمساکین وابن السبیل کی لا یکون دولۃ بین الاغنیاء منکم (الحشر ۷) کہ اللہ تعالیٰ جو اموال اپنے رسول کو بطور فیٔ عطا کرے۔ یعنی ان کے لئے مسلمانوں کو جنگ نہ کرنی پڑی ہو۔ وہ اللہ رسول۔ رشتہ داروں یتیموں مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہوں گے۔ تا ایسا نہ ہو کہ سب اموال اغنیا کو ہی ملتے رہیں۔

غرض غنیمت اور فیٔ میں سے یتامیٰ کے لئے حصہ مقرر فرما کر اللہ تعالیٰ نے یتامیٰ کی پرورش اور ان کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری قوم پر ڈالدی ہے۔ قوم کا فرض ہوگا۔ کہ جماعتی اموال کا ایک حصہ یتیموں کے لئے بھی صرف کرے۔ اور یہ خرچ علاوہ اس کے ہے۔ جو انفرادی طور پر ہر مومن یتامیٰ کے لئے صرف کرے گا۔

(۶)

اگر یتیم کی جائداد موجود ہو۔ تو بعض لوگ اس جائداد کو ہڑپ کرنے کے لئے یتیم کی قرابت کے مدعی پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور وُہ یتامیٰ کے اموال کو برباد کر دیتے ہیں۔ قرآن مجید نے مالدار یتامیٰ اور ان کے اموال کے متعلق بھی چند احکام بیان فرمائے ہیں۔

الف۔ یتیم کی بلوغت تک حکومت یا ذمہ دار قریبی اس کے اموال کی حفاظت کریں۔ اور انہیں ہر قسم کے ضیاع سے بچائیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے و لا تقربوا مال الیتیم الا بالتی ھی احسن حتیٰ یبلغ اشدہ (الانعام ۵۲) کہ یتیم کے مال کے قریب بھی مت جاؤ مگر اچھے طریق سے تا وقتیکہ یتیم بلوغت اور سن رشد کو پہنچ جائے۔ پھر دوسری جگہ اسی حکم کو بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ ولا تقربوا مال الیتیم الا بالتی ھی احسن حتیٰ یبلغ اشدہ واوفوا بالعھد ان العھد کان مسئولا (الاسراء ۳۴) کہ یتامیٰ کے اموال کی یہ حفاظت ایک باقاعدہ معاہدہ کی صورت میں ہوگی۔ جس کے بارے میں جوابدہی کرنی ہوگی۔

ب۔ گارڈین یا نگران اور حکومت کو حکم دیا ہے۔ کہ وابتلوا الیتامیٰ حتیٰ اذا بلغوا النکاح فان اٰنستم منھم رشدا فادفعوا الیھم اموالھم ولا تاکلوھا اسرافا وبدارا ان یکبروا ومن کان غنیا فلیستعفف ومن کان فقیرا فلیاکل بالمعروف فاذا دفعتم الیھم اموالھم فاشھدوا علیھم وکفیٰ باللہ حسیبا (النساء ۶) کہ ہے گاہے یتامیٰ کی آزمائش کرتے رہو۔ جب وُہ شادی کے قابل ہو جائیں۔ اور ان میں مال سنبھالنے کی قابلیت پیدا ہو جائے تو تمہارا فرض ہے۔ کہ ان کے اموال اُن کے سپرد کر دو۔ اور ان اموال کو بے جا اور جلدی سے تلف نہ کرو۔ کہ وُہ پھر بڑے ہو کر لے لیں گے۔ جو نگران ذی ثروت ہو۔ وُہ یتامیٰ کے اموال کی نگرانی کی کوئی اجرت نہ لے ہاں جو محتاج ہو وُہ مقررہ دستور کے مطابق ان میں سے کھا سکتا ہے۔ ہاں جب یتامیٰ کو ان کے اموال سونپو۔ تو ان پر گواہ مقرر کرو۔ اللہ تعالیٰ خوب حساب کرنے والا ہے۔

ج۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واٰتوا الیتامیٰ اموالھم ولا تتبدلوا الخبیث بالطیب ولا تاکلوا اموالھم الیٰ اموالکم انہ کان حوبا کبیرا (النساء ۲) کہ یتیموں کو ان کے اصل اموال اور جائدادیں ہی ادا کرو۔ ان کے اعلیٰ مال وغیرہ کے بدلے انہیں ردی مال وغیرہ مت دو۔ اور نہ ان کے اموال کو اپنے اموال میں شامل کر کے کھاؤ۔ کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

د۔ یتامیٰ کے اموال از راہ ظلم کھانیوالوں کو جہنمی قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان الذین یاکلون اموال الیتامیٰ ظلما انما یاکلون فی بطونھم نارا وسیصلون سعیرا (النساء)

کہ جو لوگ ظلم کے طور پر یتیموں کے مال کو کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ کھاتے ہیں۔ وہ جہنم میں آگ کا عذاب چکھیں گے۔

مندرجہ بالا آیات میں یتامےٰ کے اموال کی حفاظت کی انتہائی تاکید کی گئی ہے۔ اور ان کے اموال میں بے جا تصرف کو سخت عذاب کا موجب قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن پاک میں اسی ضمن میں حضرت موسےٰ علیہ السلام اور عبد صالح (حضرت خضرؑ) کا واقعہ بھی بیان فرمایا ہے۔ جبکہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے حضرت خضر علیہ السلام نے ایک دیوار بلا اجرت کھڑی کر دی تھی۔ اور حضرت موسےٰؑ کے پوچھنے پر اس کے متعلق کہا۔

واما الجدار فکان لغلامین یتیمین فی المدینة وکان تحتہ کنز لھما وکان ابوھما صالحاً فاراد ربک ان یبلغا اشدھما ویستخرجا کنزھما رحمة من ربک (الکہف ۸۲) کہ وہ دیوار اس شہر کے دو یتیم لڑکوں کی ہے اس کے نیچے ان کے لئے خزانہ مدفون ہے۔ ان کا باپ نیک مرد تھا۔ اللہ تعالےٰ نے از راہ رحمت چاہا کہ یہ دیوار اس وقت تک کھڑی رہے۔ جب تک یہ دونوں بالغ ہو کر اس خزانہ کو خود نہ نکال لیں۔

اس واقعہ کے ذکر سے ایک یہ سبق دینا بھی مدنظر ہے۔ کہ یتامیٰ کے اموال کی حفاظت میں کس قدر اہتمام اور تعہد کی ضرورت ہے؛

—— (۷) ——

یتیم لڑکی جب شادی کے قابل ہوگی تو اس کی شادی کی جائے گی۔ بعض خاوند ان لڑکیوں کے یتیم ہونے کے باعث ان سے برا سلوک کرتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں کہ ان کا باپ تو ہے نہیں جو باز پرس کرے گا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وان خفتم الا تقسطوا فی الیتامیٰ فانکحوا ماطاب لکم من النساء مثنیٰ وثلاث ورباع (النساء ۳) کہ اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکی سے شادی کرکے اس کے ساتھ انصاف کا سلوک نہ کر سکو گے۔ تو پھر دوسری عورتوں سے شادی کرو۔ یتیم لڑکی سے شادی مت کرو۔ یتیم لڑکیوں کے اگرچہ باپ موجود نہیں۔ لیکن خدا رب العلمین تو موجود ہے۔ اگر تم ان سے بے انصافی کرو گے تو اللہ تعالےٰ تم کو سزا دے گا؛

اسی حکم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دوسری جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ویستفتونک فی النساء قل اللہ یفتیکم فیھن وما یتلیٰ علیکم فی الکتاب فی یتامی النساء الاتی لا تؤتونھن ما کتب لھن وترغبون ان تنکحوھن والمستضعفین من الولدان وان تقوموا للیتامیٰ بالقسط وما تفعلوا من خیر فان اللہ کان بہ علیما۔ (النساء ۱۲۷)

یعنی لوگ عورتوں کے بارے میں تجھ سے فتوےٰ دریافت کرتے ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ اللہ تعالےٰ ان کے بارے میں بھی حکم بتا رہا ہے۔ اور جو دوسری جگہ قرآن مجید میں حکم پڑھا گیا ہے۔ یا نازل ہوا ہے۔ وہ ان یتیم عورتوں یا بیواؤں کے یتامےٰ کے بارے میں ہے۔ جن یتیم عورتوں یا جن یتامی والی بیواؤں کے تم حقوق ادا نہیں کرتے۔ حالانکہ تم ان سے شادی کی رغبت رکھتے ہو۔ ایسا ہی کمزور بچوں کے حقوق بھی ادا نہیں کیا کرتے۔ اللہ تعالےٰ کا فیصلہ اور حکم یہ ہے۔ کہ یتیم عورتوں اور ایسی بیواؤں سے کہ یتامیٰ ہے جن تم شادی کرتے ہو نہایت مشفقانہ سلوک کرو۔ اور جو بھلائی بھی تم ان سے کرو گے۔ اللہ تعالےٰ اسے خوب جانتا ہے۔ یعنی اس کا بہترین بدلہ دے گا

ان دو آیات سے واضح ہے۔ کہ یتیم لڑکیوں اور یتامی والی بیواؤں کی شادی میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ یعنی یتیموں سے حسن سلوک بہرحال مدنظر رہنا چاہیئے۔ اور ان کی دلداری ازبس ضروری ہے۔ اگر لڑکی خود یتیم ہے تو اس کے حقوق ویسے ہی محفوظ ہونے چاہئیں جیسے کہ باپ والی لڑکی کے ہوتے ہیں۔ اگر بیوہ کے ساتھ یتامی ہوں۔ تو ان کی تربیت بھی شادی کرنے والے کے ذمہ ہے۔ اور ان سے انصاف کا سلوک کرنا اس پر فرض ہے۔ شریعت نے یتامی کا ولی اور متکفل اسلامی حکومت اور اس کے نمائندوں کو قرار دیا ہے۔ تا کسی حالت میں بھی یتامیٰ کے حقوق ضائع نہ ہونے پائیں؛

—— (۸) ——

معزز قارئین آپ سطور فوق سے بخوبی اندازہ کر چکے ہوں گے۔ کہ اسلام نے یتیموں کی خبرگیری کی کس قدر تاکید فرمائی ہے۔ قرآن مجید کی صریح نصوص میں مکمل اور جامع احکام دیئے گئے ہیں۔ یتیموں کی خبرگیری اس قدر ثواب کا موجب ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جس طرح ہاتھ کی شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی اکٹھی ہوتی ہے۔ اسی طرح میں اور یتیم کی خبرگیری کرنے والا جنت میں اکٹھے ہوں گے۔ یعنی بہت قریب۔ پھر یتیم پر ظلم سخت گرفت کا موجب ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول نے اس کی صراحت فرما دی ہے۔

ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم انفرادی طور پر بھی یتامیٰ کی نگہداشت کا اہتمام کریں۔ اور اپنی اپنی مقدرت کے مطابق ان کی ہر رنگ میں امداد کریں۔ کھانے اور تعلیم وغیرہ کا انتظام کریں۔ اور جماعتی طور پر بھی یتامےٰ کے لئے ایسا انتظام ہونا ازبس ضروری ہے۔ جس سے ان میں احساس یتیمی کم سے کم پیدا ہو۔ ان کا مناسب اکرام ہو۔ اور ان کی تعلیم و تربیت کے لئے معقول انتظام ہو۔ دوسرے اخراجات کی طرح اس خرچ کو بھی مستقل طور پر برداشت کیا جائے۔ تا بہت سے بچے جو اس وقت ضائع ہو رہے ہیں محفوظ ہو جائیں اور اللہ تعالےٰ کی رحمت و برکت جو یتامےٰ کی خبرگیری کرنے والی قوموں پر نازل ہوا کرتی ہے جلد ہم پر بھی نازل ہو؛

خاکسار۔ ابوالعطا جالندھری

ضروری اعلان متعلق موصیان

موصیوں کا چندہ بھیجنے میں سیکرٹریان مال بہت لاپرواہی سے کام لیتے ہیں۔ ہر موصی کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی آمدنی کی کمی بیشی کی اطلاع خود براہ راست دفتر ہذا کو دے۔ اور اپنے چندہ کا حساب بھی براہ راست دفتر ہذا کے ساتھ رکھے۔ مقامی طور پر اگر کوئی موصی چندہ ادا کرتا ہے۔ تو اس کا فرض ہے۔ کہ وہ اس کی پڑتال کرتا رہے۔ کہ ان کے حساب میں یہ چندہ داخل خزانہ ہو رہا ہے یا نہیں سال کے بعد سالانہ حساب اس دفتر سے ہر موصی کو بھیجا جاتا ہے۔ اس کے پہونچنے پر اگر کوئی کمی ہو۔ تو فوراً سیکرٹری مال سے اس کے متعلق دریافت کرے۔ اگر کوئی غلطی ہو تو جو رقم اس کارڈ میں درج نہ ہو۔ اس کے متعلق کوپن نمبر اور تاریخ سے دفتر ہذا کو اطلاع دے۔ اور حساب ٹھیک کرکے حساب صاف کرے۔ ورنہ موصی خود ذمہ وار ہوگا۔ کیونکہ وہ بقایا داران جن کے ذمہ چھ ماہ سے زیادہ بقایا ہو۔ ان کی وصایا منسوخ کر دی جائیں گی۔ جب تک دفتر ہذا سے حساب صاف نہ ہو۔ ہر موصی کا فرض ہے کہ اپنی رسیدات کو محفوظ رکھے۔ جلسہ سالانہ پر ہر موصی کو اپنا حساب دفتر میں آکر خود دیکھ لینا چاہیئے۔ تاکہ ان کو اپنے حساب کا علم ہو سکے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے جوتوں کی شہرت ان کی مضبوطی اور نفاست میں ہے۔ چیف بوٹ ہاؤس انارکلی لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کی بعض آیات کے لطیف معانی

از ابو البرکات جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

سوال

آیت ففتحنا ابواب السماء بماء منھمر (سورۃ القمر) میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ طوفان نوح کے وقت ہم نے کھول دیئے دروازے آسمان کے پانی برسنے والے کے ساتھ۔ اب جبکہ آسمان منتہائے فضا کا نام ہے۔ تو آسمان کے دروازوں کا کیا مطلب جبکہ اوپر سے پانی برسنے والے کی یہ حقیقت ہے۔ کہ سورج کی حرارت کے ذریعے زمین سے بخارات اوپر کو چڑھتے ہیں۔ اور پھر وہ بخارات متکاثف ہو کر جو السماء کے تقلبات کے ذریعے پانی کی صورت میں بارشیں برسنے لگتی ہیں۔

جواب

السماء کے کئی معانی ہیں۔ اور السماء اپنے مفہوم کی وسعت کے لحاظ سے ہر ایسی چیز پر بھی بول لیتے ہیں۔ جو تحت کے مقابل فوق کی حیثیت رکھتی ہیں اور حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آئینہ کمالات اسلام ایڈیشن دوم کے صفحہ ۱۵۱ پر فرماتے ہیں "اکثر قرآن کریم میں سماء سے مراد کل ما فی السماء کو لیا ہے جس میں آفتاب اور ماہتاب اور تمام ستارے داخل ہیں" اور لسان العرب اور تاج العروس وغیرہ کتب میں سماء سے مراد ہر ایک ایسی چیز ہو سکتی ہے جس میں سمو کا مفہوم پایا جائے یہاں تک کہ کفش یعنی پاپوش کے اگلے حصہ کا اوپر کا حصہ بھی سماء النعل کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اور کبھی محاورات زبان عرب میں لفظ سماء کو بارش کے معنوں میں بھی استعمال کر لیتے ہیں۔ چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے۔ ؎

اذا نزل السماء بارض قوم
رعیناہ وان کانوا غضابا

یعنی جب کسی قوم کی زمین پر بارش اور مینہ برستا ہے تو اگرچہ وہ لوگ ناراض ہی ہوں اس سے ہم چرائی کا فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ اور قرآن کریم میں سورۃ **ھود** کی آیت یسماء اقلعی میں بھی سماء کا لفظ بارش ہی کے معنوں میں پایا جاتا ہے۔ اور لفظ ابواب باب کی جمع ہے۔ جو دروازوں کے معنوں میں ہے اور ابواب السماء کے معنے ہوئے بارش کے دروازے اور وہ حسب آیت حتے اذا اقلت سحابا ثقالا سقنٰہ لبلد میت فانزلنا بہ الماء بھاری بادل ہیں۔ اور بادل جو مختلف ہواؤں کے ذریعے پیدا ہوتے ہیں۔ وہ پانیوں اور بارشوں کے برسنے کے دروازے ہی ہیں۔ جن کی راہ سے بارش برستی ہے اور آیت ابواب السماء الخ جو سورۃ القمر کی ہے۔ اس کے مابعد کی آیت ہے وفجرنا الارض عیونا فالتقی الماء علی امر قد قدر کہ ہم نے زمین کو پھاڑ کر پانی نکلنے کے لئے چشمے ہی چشمے بنا دیا جس سے آسمان اور زمین دونوں کا پانی مل کر مقررہ اندازہ پر پہنچ گیا۔

پس جس طرح زمین کے پانی کے لئے عیون کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ اسی طرح عیون کے بالمقابل آسمان کے پانی کے لئے ابواب السماء کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ عیون الارض اور ابواب السماء کا تقابل غور کرنے سے ایک نکتہ فہم اور لطف بلاغت کا ذوق رکھنے والے کے لئے اس لحاظ سے کہ پانی کے طوفان کا بہت ہی قلیل وقت میں مقررہ اندازہ پر مہیا کرنا عیون الارض اور ابواب السماء کا مقتضی تھا۔ عجیب طرح کا پر لطف کلام ہے۔ اور جس طرح زمین کے چشموں سے پانی نکلتا ہے۔ اسی طرح آسمان کے دروازوں سے جو بادل میں پانی برستا ہے۔ جو ایک حقیقت ہے۔ پس نئی تحقیق کے رو سے آسمان کے لفظ پر تب سوال کی صورت پیدا ہوتی ہے۔ کہ آسمان کے معنے بجز منتہائے نظر اور کچھ نہ ہو۔ گو حقیقی اور صحیح تحقیق کے رو سے آسمان کو منتہائے نظر قرار دینا بھی ایک غلط فہمی کی بنا پر ہے جو طریق استقراء سے ثابت شدہ حقیقت اور امر صداقت کے بالمقابل منافی اور غلط ہے۔ اور جن آلات کی بنا پر منتہائے نظر کہا گیا ہے۔ وہ مرئیات کی اقسام سے تعلق رکھتے ہیں۔ نہ کہ ان بسیط اور لطیف اور غیر مرئی وجود سے کیا انسانی حواس جو اپنے مختلف افعال میں ایک دوسرے کے احساس کا کام نہیں دے سکتے مثلاً خوشبو کا سونگھنا جو قوت شامہ کا کام ہے وہ آنکھ یا کان دے سکتے ہیں۔ آواز جو زبان سے پیدا ہوتی ہے۔ ایک فقرہ جب وہ بولتی ہے۔ تو اس آواز اور الفاظ اور ان کے معانی کو آنکھ دیکھتی ہے۔ یا دیکھ سکتی ہے۔ حالانکہ وہ خوشبو اور آواز مع الفاظ ومعانی کے جو السماء میں پھیلتے ہیں۔ مگر کوئی آلہ خوردبین یا دوربین کا نہ خوشبو اور نہ آواز کو دیکھ سکتا ہے۔ نہ الفاظ اور معانی کو بجز اس کے کہ قوت شامہ اور سامعہ کے ذریعے اس کا ادراک ہو سکے۔ پس فضاء کو محض پول قرار دینا خواہ اس کا سلسلہ بلندی کی طرف بالا سے بالا فضا تک چلا جائے یہ علم استقراء کے رو سے باطل اور غلط ہے۔ باقی رہا یہ کہ سورج کی حرارت سے بخارات اٹھ کر جو السماء میں صعود کرتے ہیں۔ جنہیں ہوا اپنے اندر لے لیتی ہے۔ اور پھر وہ بخارات بصورت بادل غلظت اور تکاثف اختیار کر لیتے ہیں۔ اور پھر ملائکہ جو مدبرات امر ہیں ان کے امر تدبیر سے جہاں بارش کا برسانا مناسب ہوتا ہے۔ بامر اللہ وہیں برسائی جاتی ہے۔ اور یہ بات خود قرآن کریم سے ثابت ہے۔ چنانچہ آیت والذاریات ذروا فالحاملات وقرا فالجاریات یسرا فالمقسمات امرا میں اسی حقیقت کو ایک ترتیب کے ساتھ بیان فرمایا گیا ہے۔ حضرت اقدس سید حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ان فقرات کے متعلق تشریح کرتے ہوئے آئینہ کمالات اسلام کے صفحہ ۱۳۵ پر تحریر فرماتے ہیں۔

یعنی ان ہواؤں کی قسم ہے۔ جو سمندروں اور دوسرے پانیوں سے بخارات کو ایسا جدا کرتی ہیں۔ جو حق جدا کرنے کا ہے۔

جنرل سروس کمپنی آپکی کیا خدمت کر سکتی ہے

۱۔ مکان بنوانے والے احباب کے لئے ماہر اوورسیر کی زیر نگرانی مطابق نقشہ اور طیار کردہ اسٹیمیٹ کے اندر معمولی کمیشن پر نگرانی۔ حسابات کی نگہداشت اور روپیہ کی ادائیگی شامل ہے) کم سے کم عرصہ میں عمارت تعمیر کرتی ہے۔ ۲۔ جائیداد کی خرید وفروخت کا انتظام کرتی ہے۔ ۳ قادیان میں جائیداد رکھنے والے دوستوں کی جائیداد ومکانات کی حفاظت اور اس کے کرایہ کی وصولی کا انتظام کرتی ہے۔ ۴ ہر قسم کی بجلی کی فٹنگ اور اس کے سامان کی فروخت کرتی ہے۔ عمارتی سامان لوہا سیمنٹ۔ بٹالہ اور امرتسر کے نرخ پر قادیان میں مہیا کرتی ہے۔

مینیجر جنرل سروس کمپنی قادیان

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۴۰ء تک خاص رعایت

ہر قسم کے سویٹر۔ مفلر ادنی اور لیڈی کوٹ بنیان وغیرہ
خواجہ برادرز جنرل مرچنٹ انارکلی لاہور کی دوکان سے خرید فرمائیں

287

پھران ہواؤں کی قسم ہے جو ان گراں بار بخارات کو حمل دار عورتوں کی طرح اپنے اندر لے لیتی ہیں۔ پھران ہواؤں کی قسم ہے جو بادلوں کو منزل مقصود تک پہنچانے کے لئے چلتی ہیں۔ پھران فرشتوں کی قسم ہے جو درپردہ ان تمام امور کے منصرم اور انجام دہ ہیں۔ یعنی ہوائیں کیا چیز ہیں۔ اور کیا حقیقت رکھتی ہیں۔ جو خود بخود بخارات کو سمندروں میں سے اٹھاویں۔ اور بادلوں کی صورت بنائیں۔ اور عین محل ضرورت پر جاکر برسائیں۔ اور مقسم امور نہیں۔ یہ تو درپردہ ملائک کا کام ہے۔ سو خدا تعالےٰ نے ان آیات میں اول حکمائے ظاہر کے طور پر بادلوں کے برسنے کا سبب بتلایا۔ اور بیان فرمایا۔ کہ کیونکر پانی بخار ہو کر بادل اور ابر ہو جاتا ہے۔ اور پھر آخری فقرہ میں۔ یعنی فالمقسمات امراً میں حقیقت کو کھول دیا اور ظاہر کر دیا۔ کہ کوئی ظاہر بین یہ خیال نہ کرے۔ کہ صرف جسمانی علل اور معلومات کا سلسلہ نظام ربانی کے لئے کافی ہے۔ بلکہ ایک اور سلسلہ علل روحانیہ کا اس جسمانی سلسلہ کے نیچے ہے جس کے سہارے سے یہ ظاہری سلسلہ جاری ہے۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

البشریٰ کی خریداری کے متعلق احباب جماعت کو تحریک

کسی قوم کے علمی و ادبی ارتقاء کے اندازہ کے لئے اس کے اخبارات و رسائل کی نشر و اشاعت پر ہی نظر کرنا کافی ہے۔ عربی رسالہ "البشریٰ" احمدیہ مشن بلاد عربیہ کا واحد ماہوار ترجمان ہے۔ دینی نقطۂ نگاہ سے اس کی اہمیت کے بیان کے لئے یہی کافی ہے۔ کہ یہ مجلہ ایک ایسی قوم میں تبلیغ احمدیت کے فرائض ادا کر رہا ہے۔ جو دین اسلام کی پہلی مخاطب اور خادم تھی۔ جس کی جغرافیائی و سیاسی اہمیت اسی سے واضح ہے۔ کہ یہ ایران سے اوقیانوس اطلانٹک تک شرقاً غرباً۔ اور جمہوریت ترکیہ سے لے کر پرتگیزی مشرقی افریقہ تک شمالاً جنوباً آباد ہے۔ سات آزاد اسلامی حکومتوں میں سے چار اسی قوم کی ہیں۔

علمی و ادبی لحاظ سے البشریٰ کی اہمیت اظہر من الشمس ہے۔ کیونکہ یہ رسالہ اللہ تعالےٰ کی نازل کردہ آخری کتاب قرآن کریم۔ اور سب سے بڑے مصلح انسانی سیدنا محمدؐ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زبان میں شائع ہوتا ہے۔

خاکسار کو ان سطور کے لکھنے کی اس لئے تحریک ہوئی ہے کہ گو ہندوستانیوں کے عام استعمال کی زبان عربی نہیں۔ تاہم جماعت احمدیہ میں مولوی فاضل تک تعلیم یافتہ اشخاص کی تعداد سینکڑوں تک پہونچ چکی ہے۔ علاوہ ازیں جماعت کے قریباً تمام اعلےٰ کارکن اور ممتاز افراد زبان عربی سے واقف ہیں۔ لیکن نہایت ہی افسوسناک امر ہے۔ کہ تمام ہندوستان میں خریداران البشریٰ کی تعداد بہت ہی قلیل ہے۔ پس جماعت احمدیہ کے تمام علماء کرام اور مولوی فاضل احباب۔ نیز مدرسہ احمدیہ کی اعلےٰ کلاسوں اور جامعہ احمدیہ کے تلامذہ سے احقر کی عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ اس اہم امر کی طرف توجہ مبذول فرمائیں۔ وہ رسالہ البشریٰ کی خریداری و امداد سے نہ صرف اللہ تعالےٰ سے اجر عظیم حاصل کریں گے۔ بلکہ اپنی عربی زبان دانی میں بھی ترقی حاصل کر سکیں گے۔ اس رسالہ کا سالانہ چندہ صرف تین روپے ہے۔ خریداری کے لئے۔ "البشریٰ آفس۔ جبل الکرمل حیفا۔ فلسطین" کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔ خاکسار رمضان علی مجاہد تحریک جدید ارجنٹائن

احمدیہ مشن گولڈ کوسٹ کی تبلیغی رپورٹ

اللہ تعالےٰ کے فضل کے ساتھ ستمبر و اکتوبر ۱۹۴۵ء میں ۸۸ گاؤں میں تبلیغ کی گئی۔ ۹۷ لیکچر دئیے۔ ۱۶۲۴ سامعین ان لیکچروں سے مستفید ہوئے۔ ۱۶۲۰ اشخاص کو بذریعہ پرائیویٹ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ ۸۵ نومبایعین سلسلہ حقہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے ۱۳ کتب برائے مطالعہ بعض اصحاب کو دی گئیں۔ باقاعدہ مبلغین کے علاوہ ۲۲ آنریری مبلغین نے بھی اعلائے کلمۃ اللہ میں حصہ لیا۔ خاکسار ایک بار دورے پر گیا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ اور وہ یہ کہ ایک پرانے اور مخلص مبلغ اے اے آدم فوت ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم الحاج مولانا نیرؔ صاحب کے زمانہ سے احمدیت میں داخل ہوئے۔ اور آخیر وقت تک نہایت اخلاص۔ اور وفاداری کے ساتھ خدمت سلسلہ بجالاتے رہے۔ سینکڑوں نفوس مرحوم کے ذریعہ احمدی ہوئے۔ تمام احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ مرحوم کی ترقی مدارج کے لئے دعا فرمائیں۔

عرصہ مذکورہ بالا میں علاوہ تبلیغی فرائض کی سرانجام دہی کے ہر روز بعد نماز فجر قرآن مجید حدیث شریف۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام و وحی حضرت جری اللہ فی حلل الانبیاء کا درس ہوتا رہا۔ طلباء متفرقین کلاس اور مبلغین کو باقاعدہ قرآن مجید اور دیگر کتب عربیہ کے اسباق دئیے۔ لوکل ڈاک کے باقاعدہ ہر روز جوابات دئیے جاتے رہے۔ ملکی اقتصادی حالت کے خراب ہونے کی وجہ سے بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اللہ تعالےٰ رحم فرمائے اور مشکلات کو حل کرے۔ خاکسار نذیر احمد مبشر سیالکوٹی مبلغ گولڈ کوسٹ

طبیہ عجائب گھر کے چند خاص الخاص مجربات

(۱) روح نشاط:۔ یہ بیش قیمت جواہرات۔ سونا۔ چاندی۔ عنبر۔ مروارید وغیرہ اجزاء سے مرکب ہے۔ اس کا استعمال مردہ دلوں کے اندر روح زندگی پیدا کرتا ہے۔ اور قلبی عوارض کو دور کر کے طبیعت میں نئی جوانی، امنگ اور بشاشت پیدا کرتا ہے۔

(۲) بسنت مالتی رس:۔ ویدک طب کی ایک مایۂ ناز چیز ہے۔ جو سونا۔ چاندی۔ مروارید وغیرہ سے کئی ماہ کی محنت شاقہ سے تیار کی جاتی ہے۔ روح نشاط کے ساتھ اس کا استعمال نور علیٰ نور ہے۔ اور اس کا علیحدہ استعمال بھی قلبی عوارض۔ ضعف بخار۔ سنگرہنی اسہال وغیرہ امراض میں بے حد نافع ہے۔

(۳) کیمیائے عشرت:۔ امساک کے لئے خاص چیز ہے۔ اس کے اجزاء میں گولڈ کلورائیڈ۔ عنبر۔ زعفران وغیرہ شامل ہیں۔ قوت کو بڑھاتی ہیں۔ اور طبیعت میں سرور پیدا کرتی ہے۔ زیادہ تعریف مناسب نہیں۔ استعمال کر کے دیکھیں۔

(۴) زد جام عشق:۔ یہ وہی شہرہ آفاق نسخہ ہے۔ جو رؤسا اور امراء استعمال کرتے ہیں۔ تفصیلی بیان کی گنجائش نہیں۔ اس سے بڑھ کر بھی شاید ہی کوئی اور دوا ہو۔ آزماکر دیکھیں۔ کئی شہادتوں میں سے صرف ایک ملاحظہ کریں:۔

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

"میں طبیہ عجائب گھر سے ایک عرصہ سے ادویہ وغیرہ لیتا رہا ہوں۔ جہانتک میرا تجربہ ہے مالک طبیہ عجائب گھر نہایت شوق۔ محنت اور دیانتداری سے ادویہ تیار کرتے ہیں۔ اور پوری کوشش سے خالص اور اعلیٰ درجہ کے مفردات مہیا کرتے ہیں۔ یونانی اور ویدک ادویہ یہاں سے نہایت اعلیٰ درجہ کی مل سکتی ہیں۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ جو دوست بھی ان سے ادویہ خرید فرمائیں گے وہ ہر طرح سے مطمئن ہوں گے" حضرت خلیفۃ المسیح اول کے متعدد نسخہ جات اعلیٰ درجہ کی ادویہ سے تیار کئے جاتے ہیں۔ فہرست ادویہ مفت طلب کریں۔ پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

جلسہ سالانہ میں تجارتی نمائش

احباب کو معلوم ہے۔ کہ گزشتہ چند سال سے جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک تجارتی نمائش کا ایک مختصر پیمانہ پر انتظام کیا جاتا رہا ہے جس سے قادیان اور بیرون جات کے احمدی اور معاہد تجار اور صناع کو موقعہ دیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی تجارتی اشیا اور مصنوعات کو پبلک کے سامنے پیش کریں۔ جس سے فروختنی اشیا کا نکاس بھی ہو اور پبلک میں تجارتی اور صنعتی دلچسپی بھی پیدا ہو۔ اب بھی اس سال جلسہ سالانہ اور جوبلی کے موقعہ پر ایسی تجارتی نمائش گاہ قائم کی جائے گی۔ تاجر اور پیشہ ور احباب سے امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ قابل نمائش تجارتی اشیاء مصنوعات کی فہرست ۱۵ دسمبر ۱۹۳۹ء سے پہلے پہلے نظارت امور عامہ میں بھیج دیں اور اگر وہ اپنے لئے کوئی جگہ نمائش گاہ میں مخصوص کرانا چاہتے ہوں تو اس کے لئے بھی $\frac{12}{39}$ ۱۵ تک درخواستیں بھیج دیں۔ مزید تفصیلات بذریعہ خط و کتابت طے کریں۔ (ناظر امور عامہ قادیان)

خواتین کی صنعتی نمائش

جس طرح اس دفعہ جلسہ سالانہ اپنے اندر ایک خاص شان رکھتا ہے۔ اسی طرح تمام معزز بہنوں کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ نمائش کو بھی ایک شان کی بنا دیں۔ اور تمام باہر کی بہنیں ۱۵ دسمبر تک اپنی اپنی اشیا وسیدہ ام طاہر احمد صاحب کے نام روانہ کر دیں قادیان کی بہنیں ۱۰ ماہ حال کو تمام اشیا پہنچا دیں۔ (مسودہ منتظمہ نمائش)

کہانی کے رنگ میں ایک دلچسپ کتاب

احمدیت کے خلاف اعتراضات کے مسکت۔ مدلل اور موثر پیرایہ میں لکھے ہوئے جوابات۔ مسلمانوں کی خستہ حالی اور ابتری۔ اور ان کے کمزور عقائد سے متنفر ہو کر ارتداد کے گڑھے میں گرنے کو تیار ایک مسلمان طالب علم نے کس طرح احمدی دلائل سے فائدہ اٹھا کر احمدیت کی گود میں پناہ لی۔ اس تمام قصہ کو کتاب "خلیل احمد" میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور اپنے غیر احمدی دوستوں کے سامنے پیش کریں۔ مکالمات دلکش اور موثر ہیں۔ درسی کتب کے سائز پر قریباً ۲۰۰ صفحات۔ قیمت ۶/ "ناظم نشر و اشاعت" نظارت دعوت و تبلیغ۔ قادیان

احمدی مدرس کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل جوگٹھالیاں سکول میں مدرس و مبلغ کی حیثیت سے کام کر رہے تھے۔ بوجہ بیمار ہو جانے کے رخصت پر آ گئے ہیں۔ اب ان کی جگہ مولوی سید بابر علی اکبر صاحب مولوی فاضل کو مقرر کیا گیا ہے۔ احباب کو چاہئیے کہ بچوں کو سکول بھیج کر مولوی صاحب کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب صحت یاب ہو کر انشاء اللہ جلد سکول کا چارج لے لیں گے۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احباب سے گزارش

اب جب کہ وہ عظیم الشان اور تاریخی جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ جس میں انشاء اللہ خلافت ثانیہ کی جوبلی منائی جائے گی۔ اور جس میں شامل ہونے کے لئے احباب بڑی شد و مد سے تیاری کر رہے ہیں۔ ہم بھی اس سلسلہ میں آنے والے احباب کے ذمہ ایک ضروری کام لگاتے ہیں اور وہ یہ ہے۔ کہ جو صحابہ کرام اس مبارک جلسہ میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ مگر انہوں نے ابھی تک روایات قلم بند فرما کر نہ بھیجی ہوں انہیں ابھی سے تاکید کرنا شروع کر دیں۔ کہ وہ جلسہ سالانہ میں شامل ہونے سے پہلے پہلے انہیں مکمل کر کے لیتے آویں۔ اور جو کسی معذوری کی وجہ سے نہ آ سکتے ہوں۔ ان سے لکھوا کر احباب جماعت ساتھ لیتے آویں۔ میں امید کرتا ہوں کہ کارکن احباب جہاں اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے اور کئی قسم کے مشورے کریں گے وہاں مذکورہ بالا امر کو بھی ہرگز نظر انداز نہیں کریں گے اور جلسہ سالانہ پر آنے والی کوئی جماعت ایسی نہیں ہوگی۔ جو اپنے ہاں کے تمام صحابہ کی روایات لکھوا کر ساتھ نہ لے آئے۔

ناظر تالیف و تصنیف

چھوٹی مجموعی مجلد سنہری کتاب

گلدستہ تعلیم الدین

جس میں صرف چار ماہ کے اندر تمام قرآن کریم کا ترجمہ سکھلانے کے لئے روزانہ ۳ صفحوں پر مجموعہ پندرہ سبق اور عربی صرف و نحو کے چیدہ قاعدے اور ترجمۃ القرآن کے متعدد طریقے اور چار صفحوں پر دینیات کی تعلیم دینے کے لئے بیش بہا علمی مضامین درج ہیں ایسی مجموعی تراکیب کتاب دنیا کی کسی زبان میں آج تک شائع نہیں ہوئی قیمت صرف ۱۲/ تین بیش قیمت انعام گلدستہ تعلیم الدین مجلد سنہری کے ہر خریدار کو قرآن کریم کے دس ہزار سے زائد الفاظ کی لغات القرآن اردو حجم ۱۶۸ صفحے قیمت بارہ آنہ بطور انعام مفت دی جائیگی (۲) گلدستہ تعلیم الدین میں مندرجہ اسباق القرآن و لغات القرآن کے ذریعہ صرف چار ماہ میں تمام قرآن کریم کا ترجمہ مع صرفی ترکیب مفت سکھلایا جائیگا (۳) پانچ روپیہ کے پانچ شاہی نسخے بلا قیمت مفت دئے جائینگے جناب مولانا میر سفیر الدین صاحب سوانح عمری حضرت شریف مترجم ازہا قلم روشن علی صاحب مرحوم ہدیہ صرف ڈیڑھ روپیہ پتہ گلدستہ تعلیم الدین احمدیہ بازار قادیان سے خریدیں

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپن کی باتیں خود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو نسخ آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چند سات سیر آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اکثر ۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بار اول کر مثل نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی مہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے ۲/ نمونہ ۸/ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

ملنے کا پتہ: مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

اعلان

ہمارے دواخانہ سے نایاب جڑی بوٹیوں کے جوہر سے تیار شدہ وہ مجربات حاصل کریں جو دوسرے دواخانوں سے آپ کو نہیں مل سکتے خاص کر ضعفی امراض ضعف معدہ بخار کہنہ کیلئے تو ہمارے پاس بفضل ایزدی مجرب تریاق موجود ہیں نیز ہمارے ہاں کستوری نافہ سالم دستیاب خالص ہر وقت موجود رہتے ہیں اور بذریعہ وی پی بھیجے جاتے ہیں دواخانہ فیض بالاکوٹ تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ

289

پھل اُگانے والوں کو مشورہ

پھلدار درختوں پر کیڑوں اور بیماریوں کی روک تھام کے لئے دوائی چھڑکنے کا وقت سر پر آگیا۔ لہذا پھل اگانے والوں کو مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے درختوں پر دوائی چھڑکوائیں دوائی چھڑکنے کے لئے بہترین وقت وہ ہے۔ جب لیموں سنگترہ وغیرہ کے درختوں کے پھل اتارے گئے ہوں اور موسم بہار میں شگوفے پھوٹنے شروع نہ ہوئے ہوں۔ ایک اوسط درجہ کے درخت پر دوائی چھڑکنے کا خرچ تقریباً نصف آنہ ہوتا ہے۔ محکمہ زراعت درختوں پر دوائی چھڑکنے کے لئے تیار ہے بشرطیکہ باغوں کے مالک دوائی کی قیمت ادا کریں۔ دوائی چھڑکنے کے لئے درخواستیں جلدی مقامی زراعتی اسسٹنٹ کے نام بھیجنی چاہئیں۔

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پرانے گرم کوٹ و کمبل

ہر سال ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ ہمارا مال کھپت ہوتا ہے

بہترین کوالٹی

کم سے کم شدہ نرخ

ہر قسم کی سپلائی

ایماندارانہ سلوک

ہمارا مال کھپت ہوتا ہے

آزمائش کرنے کیلئے آج ہی نرخنامہ ۴۰-۱۹۳۹ء منگوا کر ملاحظہ فرمائیں

مینیجر رمیش رانج اینڈ کمپنی سوداگران کوٹ کراچی

ایک نادر تصنیف

حضرت فضل عمر کے کارنامے

ناظرین الفضل کی نظر سے حال ہی میں اس تصنیف کا اشتہار گزر چکا ہے۔ یہ شاندار تصنیف محترمی مولوی ظفر اسلام صاحب ولد بزرگوار جناب مولوی محمد علی صاحب مرحوم کی کاوش قلم کا نتیجہ ہے انکے والد بزرگوار کا عمداً اس لئے ذکر کیا ہے کہ وہ اپنے وسیع حلقہ احباب میں علاوہ پرانے مخلص صحابی ہونیکے اس خوبی میں شہرت رکھتے تھے کہ انہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کے ساتھ قابل رشک عقیدت و اخلاص تھا۔ اور ہو سکتا ہے۔ کہ ان کے تقویٰ اور اخلاص کے نتیجہ میں ہی مکرم مولوی صاحب کو اس قابل قدر تصنیف کا موقعہ ملا ہو۔ جو حضرت فضل عمر کے شاندار اور زریں کارناموں کا واقعی ایک اچھوتا دلاویز اور ایمان افروز مرقع ہے یہ کتاب مجموعی لحاظ سے ایک نادر اور بے نظیر تصنیف ہے مثلاً نفس مضمون اور مضمون کی عبارت جس جامعیت اور جس قدر دلچسپ جدت پر مشتمل اور ادبی محاسن سے مزین ہے۔ وہ قابل تحسین ہے اس کے عنوان دلکش جاذب نظر ہیں۔ اور موجودہ زمانہ میں تبلیغ احمدیت کی جو سخت ضرورت ہے۔ احباب دیکھیں گے کہ اس کو یہ کتاب بنہایت خوبصورتی کے ساتھ اور شاندار طریق پر پورا کرتی ہے۔ اس لئے میں ہر اس احمدی دوست سے جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا اور تبلیغ احمدیت کا شیدائی ہے زوردار الفاظ میں اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ نہ صرف اپنے لئے اس کتاب کو خریدے اور اس سے روحانی حظ اٹھائے بلکہ ہر طبقہ وملت کے سربرآوردہ اصحاب میں کثرت سے اس کی اشاعت کرے اور خصوصاً اس موقعہ پر بارسوخ احباب کی خدمت میں گذارش کرے کہ وہ فراخ حوصلگی سے اس کی اشاعت میں حصہ لیں۔ خاکسار محمد یار عارف پروفیسر جامعہ احمدیہ (سابق مبلغ انگلستان)

نوٹ:- اس کتاب کی قیمت عہ رکھی گئی ہے جو موجودہ حالات کے لحاظ سے واجبی ہے۔ جو احباب زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیں گے یا پیشگی رقم ارسال فرمائیں گے انہیں خاص رعایت دی جائیگی خط و کتابت بنام مولوی ظفر اسلام صاحب رشید منزل محلہ دارالعلوم قادیان کی جائے

حضرت سلطان القلم مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات کی قیمت میں پچاس فیصدی رعایت

پچاس ۵۰ روپیہ کی ستر کتابیں صرف پچیس ۲۵ روپیہ میں

اب تو کسی احمدی دوست کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ سے محروم نہیں رہنا چاہئے۔ اور جہاں دوسری ضروریات پر زندگی میں صدہا بلکہ ہزارہا روپیہ خرچ ہوتا رہتا ہے صرف پچیس روپیہ کے عوض اس نایاب خزانہ کو حاصل کرکے اپنے گھر میں احمدیہ لائبریری قائم کر لینی چاہئے۔ تاکہ رشتہ داروں اور دوستوں میں تبلیغ کی جاسکے اور بال بچوں کو احمدیت کی حقیقی تعلیم سے آگاہ کیا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ "ہماری کتابوں کو پڑھنے والا کسی میدان میں کسی بڑے سے بڑے غیر احمدی مولوی سے شکست کھا کر مغلوب نہیں ہو سکتا۔ نیز آپ نے فرمایا ہے۔ کہ جو شخص ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا۔ اس میں ایک قسم کا تکبر پایا جاتا ہے"۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتابیں جو بجائے پچاس روپیہ کے صرف پچیس روپیہ میں ملتی ہیں۔ ان میں سے صرف دس کتابوں کی سابقہ اور موجودہ قیمتیں آپ کے ملاحظہ کے لئے درج کی جاتی ہیں۔

(۱) ازالہ اوہام ہر دو حصہ مکمل قیمت اصلی	ہے/	موجودہ	عہ ۸/
(۲) تریاق القلوب قیمت سابقہ	۱۲/	"	عہ/
(۳) براہین احمدیہ جلد پنجم " "	عہ/	"	عہ/
(۴) سرمہ چشم آریہ " "	عہ/	"	۱۰/
(۵) منن الرحمٰن " "	عہ/	"	۷/
(۶) آئینہ کمالات اسلام قیمت سابقہ	للعہ/	موجودہ	عہ ۱۲/
(۷) حقیقۃ الوحی " "	عہ/	"	۱۲/
(۸) چشمہ معرفت " "	۱۲/	"	عہ/
(۹) خطبہ الہامیہ " "	عہ/	"	۸/
(۱۰) شہادت القرآن " "	۱۰/	"	۴/

مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان